

123

آیات نمبر 84 تا 90 میں مشرکین مکہ سے خطاب اور ابراہیم علیہ السلام سے پہلے ان کے آباء
واجداد اور ان کی اولاد میں جو انبیاء مبعوث ہوئے ان کا ذکر اور اس بات کی وضاحت کہ اصل
راہ ہدایت یہی ہے جو ان پیغمبروں نے بتائی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ان میں سے کوئی
بھی مشرک نہیں تھا، اگر کفار اس کا انکار کرنا چاہتے ہیں تو ان کی پرواہ نہیں، اللہ ان کی جگہ
دوسرے لوگوں کو کھڑا کر دے گا جو اس کے منکر نہیں ہوں گے

وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو
اسحق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام عطا کئے اور ان سب کو ہدایت سے نوازا تھا
وَ نُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَ سُلَيْمٰنَ وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْسُفَ وَ
مُوْسٰى وَ هٰرُوْنَ ؕ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ اور ابراہیم علیہ السلام
سے پہلے نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت بخشی تھی اور ان کی اولاد میں سے داؤد علیہ
السلام اور سلیمان علیہ السلام اور ایوب علیہ السلام اور یوسف علیہ السلام اور موسیٰ
علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو بھی ہدایت عطا کی اور نیک لوگوں کو ہم ایسا ہی بدلہ
دیا کرتے ہیں وَ زَكَرِيَّا وَ يَحْيٰى وَ عِيْسٰى وَ اِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾
اور زکریا علیہ السلام، یحیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام اور الیاس علیہ السلام کو ہدایت
سے نوازا کہ یہ سب ہمارے نیک بندوں میں سے تھے وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ الْيَسَعَ وَ
يُوْنُسَ وَ لُوْطًا ؕ وَ كُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ اور اسمٰعیل علیہ السلام اور الیسع
علیہ السلام اور یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت عطا کی , ان میں سے
ہر ایک کو اپنے اپنے زمانے میں ہم نے اقوام عالم پر فضیلت دی تھی وَ مِنْ

اٰبَآىِٕهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ اِخْوَانِهِمْ ۚ وَ اجْتَبَیْنٰهُمْ وَ هَدَیْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۸۷﴾ اور ان کے آباؤ اجداد، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی
ہم نے بعض کو چُن لیا تھا اور انہیں سیدھی راہ کی طرف رہنمائی فرمائی تھی ذٰلِكَ
هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَ لَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ یہ ہے اللہ کی ہدایت، وہ اپنے بندوں میں سے جسے
چاہتا ہے اس کی رہنمائی فرماتا ہے اور اگر کہیں یہ لوگ بھی شرک کرتے تو ان کے
کئے ہوئے سارے اعمال ضائع ہو جاتے اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَ
الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ۚ یہ وہ لوگ تھے جن کو ہم نے کتاب، حکومت اور نبوت عطا
کی تھی فَاِنْ یَّكْفُرْ بِهَا هٰۤؤُلَآءِ فَقَدْ وَ كَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّیْسُوْا بِهَا
بِكٰفِرِیْنَ ﴿۸۹﴾ اگر یہ کافر ان باتوں کا انکار کرتے ہیں تو یہ جان لیں کہ ہم نے ایسے
لوگ مامور کر دیے ہیں جو ان چیزوں کا انکار کرنے والے نہیں ہیں اُولٰٓىِٕكَ
الَّذِیْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! یہ تمام انبیاء وہ
لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی سو آپ بھی ان ہی کی روش اختیار کیجئے قُلْ
لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۰﴾ ع آپ ان کفار
سے کہہ دیجئے کہ میں تم سے قرآن سنانے پر کوئی اجرت نہیں مانگتا یہ تو بس تمام اقوام
عالم کے لئے ایک یاد دہانی ہے رکوع [۱۰]